

معروضی طرز

رول نمبر:

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اصول معاشیات

Paper Code

6541

کل نمبر: 15

وقت: 20 منٹ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھر کرنے یا کاٹ کر بھر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

Note: Four possible answers A, B, C and D to each question are given. The choice which you think is correct, fill that circle in front of that question with Marker or Pen ink in the answer book. Cutting or filling two or more circles will result in zero mark in that question.

سوال 1:

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	معاشیات اپنے نفس مضمون کے اعتبار سے ہے: In relation to the nature and scope, economics is:	علم Science	فن Art	علم الحقیقت Positive science	علم اور فن Science and art
2	جب مختتم افادہ مفر ہوتا ہے تو کل افادہ ہوتا ہے: When marginal utility is zero, then total utility is:	صفر Zero	زیادہ سے زیادہ Maximum	مثبت Positive	منفی Negative
3	بنیادی ضروریات کی طلب ہوتی ہے: The demand of basic necessities is:	کم چکدار Less elastic	زیادہ چکدار More elastic	صفر چکدار Zero elastic	لامحدود چکدار Infinitely elastic
4	جس قیمت پر طلب اور رسد برابر ہوں، کہلاتی ہے: The price where demand and supply are equal is called:	متوازن مقدار Equilibrium quantity	متوازن قیمت Equilibrium price	متوازن طلب Equilibrium demand	توازن Equilibrium
5	قانون بحشر حاصل کا عمومی طور پر اطلاق ہوتا ہے: Generally the application of law of increasing returns is on:	زراعت پر Agriculture	تجارت پر Trade	صنعت پر Industry	بینکنگ پر Banking
6	کل مصارف میں تبدیلی کی شرح کہلاتی ہے: The change in total cost is called:	متغیر مصارف Variable cost	مختتم مصارف Marginal cost	اوسط مصارف Average cost	معیّن مصارف Fixed cost
7	مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ طویل میں فرم کماتی ہے: In the long run under perfect competition, a firm gains:	معمولی منافع Normal profit	غیر معمولی منافع Abnormal profit	معمولی نقصان Normal loss	غیر معمولی نقصان Abnormal loss
8	نظریہ مختتم پیداواری پیش کیا: The marginal productivity theory was presented by:	مالتھس نے Malthus	کینز نے Keynes	فشر نے Fisher	جے۔ بی۔ کلارک نے J.B. Clarke
9	قومی آمدنی کی متوازن سطح ہوتی ہے: Equilibrium level of national income is:	صرف = بچت Consumption = saving	صرف = سرمایہ کاری Consumption = investment	بچت = سرمایہ کاری Saving = investment	مجموعی طلب = بچت Aggregate demand = saving
10	افراط زر میں زیادہ مفید ہوتا ہے: It is more useful budget in inflation:	خسارے کا بجٹ Deficit budget	فاضل بجٹ Surplus budget	متوازن بجٹ Balanced budget	گھریلو بجٹ Family budget

بحالی Recovery	سردبازاری Depression	رجعت Recession	گرمبازاری Boom	تجارتی چکر کا کون سا دور معیشت کے لیے بہتر ہوتا ہے؟ Which phase of trade cycle is better for an economy?	11
امداد Grant	اشیاء و خدمات Goods and services	خدمات Services	اشیاء Goods	توازن تجارت میں شامل ہوتا ہے: In balance of trade which is included?	12
تھوک فروش Wholesaler	گاہک Consumer	پیدا کنندہ Producer	آجر Entrepreneur	بالواسطہ ٹیکس کا حتمی بار برداشت کرتا ہے: The ultimate burden of indirect tax is borne by:	13
درآمدات Imports	بالواسطہ ٹیکس Indirect tax	اعانے Subsidies	فرسودگی کے اخراجات Depreciation allowances	قومی آمدنی میں جمع ہوتے ہیں: In national income which is included?	14
پروفیسر کراؤتھر Prof. Crowther	پروفیسر مارشل Prof. Marshall	پروفیسر پیگو Prof. Pigou	پروفیسر واکر Prof. Walker	"ہر وہ شے جو زر کے فرائض انجام دے کر کہلاتی ہے" بیان کیا ہے: "Money is what money does", is stated by:	15

جوابات:

D -8	A -7	B -6	A -5	B -4	A -3	B -2	A -1
	A -15	B -14	B -13	A -12	A -11	A -10	C -9

انشائی طرز

رول نمبر:

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اصول معاشیات

وقت: 02:10 گھنٹے کل نمبر: 60

(حصہ اول)

Write short answers to any SIX parts. 12 کوئی سے چھ اجزاء کے مختصر جوابات لکھیے۔

Write definition of economics given by Marshall. مارشل کی معاشیات کی تعریف بیان کیجیے۔

جواب: "معاشیات میں انسان کے ان افعال کا مطالعہ کیا جاتا ہے جن کا تعلق زندگی کے روزمرہ معاملات سے ہے۔ یہ علم انسان کی انفرادی اور اجتماعی کوششوں کے اس حصہ کا جائزہ لیتا ہے جس کا اس چیز سے گہرا تعلق ہے کہ خوشحال زندگی کے مادی لوازمات کس طرح حاصل کیے جاتے ہیں اور انہیں کس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ پس معاشیات ایک طرف دولت کا علم ہے اور دوسری طرف (جو پہلی سے زیادہ اہم ہے) خود انسانی زندگی کے ایک پہلو کا۔"

"Economics is the study of those activities of man which relate to the daily routines of life. It examines that part of man's individual and collective efforts. Which is intimately related to what constitutes the material means of a prosperous life. How the necessities are obtained and how they are used. Economics is, on the one hand, the knowledge of wealth and on the other hand (Which is more important than the first) of one aspect of human life itself."

What is meant by wealth in economics? معاشیات میں دولت سے کیا مراد ہے؟

جواب: دولت قیمتی وسائل کا ایک ذخیرہ ہے جسے حقیقی سامان یا مالیاتی قدر کے لحاظ سے ماپا جاسکتا ہے۔ مجموعی مالیت دولت کا سب سے عام پیمانہ ہے، جس کا تعین تمام جسمانی اور غیر مرئی اثاثوں کی مارکیٹ ویلیو لے کر، پھر تمام قرضوں کو گھٹا کر کیا جاتا ہے۔

Wealth is an accumulation of valuable economic resources that can be measured in terms of either real goods or monetary value. Net worth is most common measure of wealth determined by taking the market value of all physical and intangible assets owned, then subtracting all debts.

Explain economic problem. معاشی مسئلہ کا مفہوم واضح کیجیے۔

جواب: پروفیسر رابنز نے اپنی تعریف کی بنیاد زندگی کی درج ذیل چار حقیقتوں پر رکھی ہے:

1- ذرائع متبادل استعمال نہیں رکھتے ہیں۔

2- ان خواہشات میں سے کچھ زیادہ اہم اور کچھ کم اہم ہوتی ہیں۔

3- انسانی خواہشات لامحدود ہوتی ہیں۔

4- ذرائع محدود ہوتے ہیں۔

پروفیسر رابنز کے مطابق اگر یہ چاروں خصوصیات (حقیقتیں) بیک وقت اکٹھی ہو جائیں تو معاشی مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے ان میں سے اگر کوئی ایک خصوصیت موجود نہ ہو تو معاشی مسئلہ پیدا نہیں ہوگا۔

Professor Robbins has based his definition on the following four facts of life:

1. Sources have not alternation uses.
2. Some of these desires are more important and some less important.
3. Human desires are unlimited.
4. Resources are limited.

According to professor Robbins, if these four characteristics (facts) come together at the same time, then an economic problem arises when any one of the feature does not exist, the economic problem will not arise.

Write two characteristics of utility.

(iv) افادہ کی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔

2- مقام میں تبدیلی کی وجہ سے افادہ کی تبدیلی

جواب: 1- انسانی خواہش کو پورا کرنے کی خوبی

1. Trait of completion of human desire
2. The change of utility due to the change of place

Define zero utility.

(v) صفر افادہ کی تعریف کیجیے۔

جواب: جب کسی شے کو صرف کرنے کی خواہش مکمل طور پر پوری ہو جائے اور شے کی مزید اکائی صرف کرنے کی خواہش باقی نہ رہے تو افادہ صفر ہو جاتا ہے۔

When the desire to consume a commodity is completely satisfied and no desire to consume the more items, then utility becomes zero.

Describe contraction of demand.

(vi) طلب کے سکڑنے کا مفہوم بیان کیجیے۔

دب: قانون طلب کی رو سے جب کسی شے کی قیمت زیادہ ہوتی ہے تو اس کی طلب کم ہو جاتی ہے اسے طلب کا سکڑنا کہتے ہیں۔

When the price of a commodity increases, its demand decreases, it is called a contraction of demand.

Differentiate between demand and desire.

(vii) خواہش اور طلب میں فرق بیان کیجیے۔

جواب: خواہش سے مراد ایسی چیز چاہنا جس کو حاصل کرنے کے لیے انسان کے پاس وسائل نہ ہوں جبکہ طلب سے مراد کسی شے کے لیے ایسی خواہش ہے جسے پورا کرنے کے لیے صارف کے پاس قوت خرید بھی ہو۔

Desire means the want of a thing which a person does not have the resources whereas demand means the desire to purchase a commodity for which the consumer has the power to purchase.

Define law of supply.

(viii) قانون رسد کی تعریف کیجیے۔

جواب: اگر باقی حالات جوں کے توں رہیں اور کسی شے کی قیمت بڑھ جائے تو اس کی رسد بڑھ جاتی ہے اور اس کی قیمت کم ہونے پر رسد کم ہو جاتی ہے۔

If circumstances remain the same and the price of a commodity increases, its supply increases and when its price decreases, the supply decreases.

Explain market equilibrium.

(ix) منڈی کی توازن کی وضاحت کیجیے۔

جواب: منڈی کے توازن سے مراد منڈی میں طلب و رسد کی مقداروں کا برابر ہونا ہے۔ کسی شے کی مختلف قیمتوں پر اس کی رسد اور طلب مخالف سمتوں میں حرکت کرتی ہیں اور آخر کار ایک ایسی قیمت آ جاتی ہے جس پر طلب و رسد دونوں برابر ہو جاتی ہیں یہی قیمت منڈی میں مقرر ہو جاتی ہے اسے منڈی کا توازن کہتے ہیں۔

Market equilibrium refers to the equal supply and demand quantities in the market. At different prices of commodity, its supply and demand move in opposite directions and finally there comes a price at which both supply and demand becomes equal, and this price is fixed in the market. It is called market equilibrium.

سوال 3: کوئی سے چھ اجزاء کے مختصر جوابات لکھیے۔ 12

Write short answers to any SIX parts.

(i) قانون یکثیر حاصل اور قانون تقلیل مصارف میں تعلق بیان کیجیے۔

Describe the relationship between law of increasing return and law of decreasing cost.

جواب: قانون یکثیر حاصل اور قانون تقلیل مصارف معاشیات میں ایک دوسرے سے قریبی تعلق رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ایک فرم پیداوار میں اضافہ کرتی ہے، اسے منافع میں اضافہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے فی یونٹ لاگت میں کمی آتی ہے۔ اس کے نتیجے میں، لاگت میں کمی آتی ہے، پیداوار زیادہ موثر ہوتی ہے۔ اس کے برعکس، لاگت میں کمی سے پیداوار میں اضافہ ہو سکتا ہے، ترقی اور کارکردگی کے چکر کو تقویت ملتی ہے۔

The law of increasing returns and law of decreasing cost are closely related concepts in economics. As a firm increases production, it experiences increasing returns, leading to lower costs per unit. This, in turn, results in decreasing cost, making production more efficient. Conversely, decreasing cost can lead to increasing production, reinforcing the cycle of growth and efficiency.

(ii) غیر معمولی نقصان سے کیا مراد ہے؟

What is meant by abnormal losses?

جواب: یہ فرم کے توازن کی ایسی صورتحال ہوتی ہے کہ قیمت فرم کے اوسط متغیر مصارف کے برابر ہوتی ہے یعنی فرم کے متغیر مصارف ہی پورے ہوتے ہیں اور فرم کا نقصان کل معینہ مصارف کے برابر ہوتا ہے اس نقصان کو غیر معمولی نقصان کہا جاتا ہے۔

It is a situation of equilibrium of the firm in which the price is equal to the average variable costs of the firm i.e. Only the variable costs of the firm are covered and the loss of the firm is equal to the total fixed cost, this loss is called abnormal loss.

(iii) عرصہ طویل میں ایک فرم معمولی منافع کیونکر حاصل کرتی ہے؟
 Why a firm gain normal profit in long run?
 جواب: عرصہ طویل میں فرم معمولی منافع اس لیے حاصل کرتی ہے کیونکہ اگر صنعت میں موجود فرمیں غیر معمولی منافع کماتی ہیں تو صنعت میں نئی فرمیں داخل ہونے لگتی ہیں اور اگر نقصان اٹھا رہی ہوں تو کچھ فرمیں صنعت کو چھوڑ جاتی ہیں اس لیے باقی کی فرمیں معمولی منافع کمانے لگتی ہیں۔

A firm gains normal profit in long run because if the firms existing in industry gain super normal profit, then the new firms start entering the industry and if the existing firms bear loss, some firms leave the industry therefore the remaining firms start earning normal profit.

(iv) سرمایہ کی تعریف کیجیے۔
 Define capital.
 جواب: سرمایہ سے مراد آمدنی یا دولت کا وہ حصہ ہے جو مزید دولت پیدا کرنے یا آمدنی بڑھانے کے لیے استعمال میں لایا جائے مثلاً مشینیں، آلات و ادوار، خام مال، کارخانے، سرکاری، ریلیں، ڈیم، بجلی گھر وغیرہ۔

Capital refers to income or that part of wealth that is used to generate more wealth or increase, such as machines, tools and equipment, raw materials, factories, roads, rails, dams, power plants etc.

(v) عاملین پیدائش سے کیا مراد ہے؟
 What is meant by factors of production?
 جواب: انسان کو اپنی ضرورت کی اشیاء پیدا کرنے کے لیے جن عاملین کی ضرورت ہوتی ہے انہیں عاملین پیدائش کہا جاتا ہے۔ یہ زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم ہیں۔

Factors required by man to produce the things he needs are called factors of production. These are land, labour, capital and organization.

(vi) اجارہ داری میں صرف ایک ہی فرم کیوں ہوتی ہے؟
 Why there is a single firm in monopoly?
 جواب: جب کسی شے کو ایک ہی فرم پیدا کر رہی ہو اور منڈی میں کسی اور جگہ سے اس شے کا نعم البدل بھی دستیاب نہ ہو مثلاً پاکستان میں واپڈا کو بجلی کی پیداوار اور فراہمی میں مکمل اجارہ داری حاصل ہے۔ اس لیے اجارہ داری میں ایک ہی فرم ہوتی ہے۔

When a product is being produced by a single firm and there is no substitute for that product in the market for example, WAPDA has a complete monopoly in the production and supply of electricity in Pakistan. Therefore, there is one firm in monopoly.

(vii) معینہ مصارف کی تعریف مثالوں کی مدد سے کیجیے۔
 Define fixed cost with the help of examples.
 جواب: معینہ مصارف سے مراد وہ مصارف ہیں جنہیں ایک فرم کو ہر حال میں برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ان مصارف کو ضمنی یا بالواسطہ مصارف بھی کہتے ہیں۔ ان مصارف میں کارخانے کی عمارت کا کرایہ، سرمائے کا سود وغیرہ شامل ہیں۔

Fixed costs refer to the costs that a firm has to bear under all circumstances. These costs are also called indirect costs. These expenses include rent of factory building, interest on capital etc.

(viii) کل وصولی سے کیا مراد ہے؟
 What is meant by total revenue?
 جواب: کسی شے کی ایک خاص مقدار فروخت کر کے ایک فرم کو جو رقم حاصل ہوتی ہے اسے کل وصولی کہتے ہیں مثلاً اگر کپڑے کی قیمت 10 روپے فی میٹر ہو اور ایک فرم 100 میٹر کپڑا فروخت کرے تو اسے 1000 روپے حاصل ہوں گے، یہ رقم کل وصولی کہلائے گی۔

The amount earned by a firm by selling certain quantity of a commodity, is called total revenue. For example if the price of cloth is Rs. 10 per meter and if a seller 1000 meters of cloth, it will get Rs. 1000, this amount will be called total revenue.

(ix) زمین کی استعداد کو متاثر کرنے والے چار عوامل تحریر کیجیے۔
 Write four factors which affect the productivity of land.
 جواب: 1- محل وقوع 2- ذرائع نقل و حمل 3- قدرتی عوامل یعنی طبعی خصوصیات، پانی اور آب و ہوا 4- انسانی وسائل

1. Location 2. Means of transportation
 3. Natural factors physical features, water and climate 4. Human resources

Write short answers to any SIX parts. 12 کوئی سے چھ اجزاء کے مختصر جوابات لکھیے۔

(i) فی کس آمدنی کی تعریف کیجیے۔
 Define per capita income.
 جواب: اوسط آمدنی کوئی کس آمدنی کہا جاتا ہے جب قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کیا جاتا ہے تو فی کس آمدنی حاصل ہوتی ہے۔

Per-capita income is obtained when the national income is divided by the total population.

$$\text{Per-capita income} = \frac{\text{National Income}}{\text{Total Population}}$$

فی کس آمدنی = قومی آمدنی / کل آبادی

(ii) خالص قومی پیداوار کے تصور کی وضاحت کیجیے۔
 Explain the concept of net national income.
 جواب: اگر خام قومی پیداوار میں سے سرمائے کی شکست و ریخت کے اخراجات (فرسودگی الاؤنس) نکال دیے جائیں تو خالص قومی پیداوار حاصل ہو جاتی ہے۔ یعنی خالص قومی پیداوار = خام قومی پیداوار - فرسودگی الاؤنس

If capital loss and depreciation expenses (depreciation allowance) are removed from the gross national product, the net national product is obtained i.e.,

What is surplus budget?

(iii) فاضل بجٹ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر حکومت کی آمدنی، خرچ سے زیادہ ہو تو بجٹ، فاضل بجٹ کہلاتا ہے۔

If the revenue of the government is more than the expenditure, the budget is called surplus budget.

Write different types of taxes.

(iv) ٹیکسوں کی مختلف اقسام لکھیے۔

جواب: 1- متزائد ٹیکس 2- متزلی ٹیکس 3- بلا واسطہ ٹیکس 4- بالواسطہ ٹیکس

1. Progressive tax 2. Regressive tax 3. Direct tax 4. Indirect tax

What is meant by balanced budget?

(v) متوازن بجٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر حکومت کا خرچ، آمدنی کے برابر ہو تو بجٹ، متوازن بجٹ کہلاتا ہے۔

If the expenditure of the government is equal to the income, then the budget is called balanced budget.

What is meant by international trade?

(vi) بین الاقوامی تجارت سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو مختلف ممالک کے باشندوں کے درمیان ہونے والی تجارت کو بین الاقوامی تجارت کہتے ہیں۔

The trade between the residents of two different countries is called international trade.

Explain the concept of surplus balance of payment.

(vii) فاضل توازن ادائیگی کے تصور کی وضاحت کیجیے۔

جواب: فاضل توازن ادائیگی کا مطلب ہے کہ ملک اپنی درآمدات سے زیادہ برآمدات کرتا ہے۔ یہ تمام گھریلو پیداوار کی ادائیگی کے لیے کافی سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ ملک اپنی سرحدوں سے باہر بھی قرضہ دے سکتا ہے۔ ایک فاضل مختصر مدت میں اقتصادی ترقی کو فروغ دے سکتا ہے۔

A balance of payments surplus means that a country exports more than it imports. It provides enough capital to pay for all domestic production. A country can also lend outside its borders. A surplus can boost economic growth in the short run.

What is meant by progressive tax?

(viii) متزائد ٹیکس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر آمدنی کی کم تر سطح پر کم شرح سے اور آمدنی کی بلند تر سطح پر زیادہ شرح سے ٹیکس لاگو کیا جاتا ہو یعنی جوں جوں آمدنی بڑھتی جائے ٹیکس کی شرح میں اضافہ ہوتا جائے تو ایسے ٹیکس کو متزائد ٹیکس کہا جاتا ہے۔ پاکستان میں آمدنی ٹیکس اور دولت ٹیکس متزائد شرح سے نافذ ہیں۔

If tax is applied at a lower rate at the lower level of income and at a higher rate at the higher level of income, then as income rises, the tax rate will increase. If there is an increase, such a tax is called progressive tax. Income tax and wealth tax are imposed at progressive rates in Pakistan.

What is meant by budget?

(ix) بجٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حکومت کی ایک مالی سال میں آمدنی اور خرچ کی تفصیلات کو بجٹ کہا جاتا ہے۔

The details of income and expenditure of the government in a financial year is called budget.

(حصہ دوم)

4 + 4

کوئی سے تین سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ ہر سوال کے 08 نمبر ہیں۔

Attempt any THREE questions. Each question carries 08 marks.

سوال 5: آدم سمٹھ کی بیان کردہ معاشیات کی تعریف کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

Define and critically evaluate the definition of economics given by Adam Smith.

سوال 6: قانون ہیکشر حاصل کی وضاحت گوشوارہ اور ڈائیگرام سے کیجیے۔

Describe law of increasing return with schedule and diagram.

سوال 7: مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ قلیل میں فرم کے توازن کی دو صورتیں معمولی منافع اور غیر معمولی منافع میں فرق بیان کیجیے۔

Under perfect competition, differentiate two equilibrium situations normal profit abnormal profit in short run period.

سوال 8: قومی آمدنی کی پیمائش کا کل پیداوار کا طریقہ بیان کیجیے۔ نیز اس کی احتیاطیں بھی تحریر کیجیے۔

Explain the total production method of measuring national income and write precautions.

Describe the concept of Zakat in detail.

سوال 9: زکوٰۃ کا مفہوم تفصیلاً بیان کیجیے۔